اکھیو محمد نادیرؔ اظہر

داہو محمد اسمٰعیل

شیخ محمد بی بی نظیفہ

’’عقیدت کے پھول‘‘ کا فائینل ۱۲ اپریل ۲۰۱۹ء، اندرا گاندھی سنٹر فار انڈین کلچر فینکس، رات کے ساڑھے آٹھ بجے، منعقد کیا گیا تھا۔ جزیرۂ موریشس کے کونے کونے سے عاشقانِ مصطفیٰ ﷺ نے اس نورانی وروحانی محفل میں اپنی حاضری دے کر حضور کائنات حضرت محمد ﷺ سے اپنے عشق کا اظہار کیا۔ عاشقانِ رسول ﷺ کے علاوہ وہاں وزیرِ فنونِ وثقافت، عزت مآب پرتھوی راج روپن، سابق نائب صدر جمہوریۂ ماریشس، جناب عبدل رؤف بندھن، سفراء، علمائے کرام اور دیگر شخصیتیں موجود تھیں۔ یہ پروگرام براہِ راست ٹی-وی پر نشر ہوا تھا۔ ٹھیک ساڑھے آٹھ بجے عقیدت کے پھول کے پیش کار، جناب انور دست محمد کے مختصر تعارف کے بعد پروگرام کا آغاز قرآنِ پاک کی چند آیاتِ مبارکہ کی تلاوت سے ہوا۔ تلاوت کا شرف قاری محمد مدنی الحسینی کو حاصل ہوا۔ ان کی خوش الہان آواز سے ہال میں ایک روحانی سماں بندھا ہوا تھا۔

تلاوت کے بعد، ’’عقیدت کے پھول‘‘ کی پیش کش کے فرائض شاداب علی نے انجام دئے ۔ باری باری بچوں نے اپنی نعت سنائی۔ غور طلب ہے کہ اس سال اس مقابلہ کی نوعیت پچھلے سالوں سے الگ رہا۔ بڑے لڑکوں کے لئے، جوری چوئس رکھا گیا۔ جوں ہی لڑکوں نے نعت سنائی اس کے فوراً بعد ممبرانِ جوری نے اسی وقت اور ایک نعت سنانے کو کہا۔ اس کے بعد، پاکستان سے تشریف لائے کم سن ثنا خوانِ رسول محمد یاسیر سہروردی نے اپنی میٹھی میٹھی آواز میں نذرانۂ عقیدت پیش کیا ۔

قاری محمد مدنی الحسینی

اس کے بعد دو تقریریں ہوئیں۔ پہلی تقریر، جناب سنجئی گھورا کی رہی۔ وہ ایم بی سی کے ہیڈ آف پروڈکشن ہیں۔ انھوں نے بچّوں کو مبارک باد پیش کی۔ انھوں نے کہا کہ ایم بی سی مذہبی، سماجی اور تہذیبی قدروں کو ابھارنے کے لئے ہر ممکن کوشش کر رہی ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ جلد ہی ایم بی سی ایک نیا پروگرام بنام ’’درسِ قرآن‘‘ نشر کرے گی اور امید ہے کہ لوگ اسے پسند کریں گے۔

اس کے بعد اردو اسپیکنگ یونین کے صدر، جناب شہزاد عبد اللہ احمد نے اپنی تقریر پیش کرتے ہوئے ایم بی سی کے دائریکٹر جنرل، جناب انوج رامسرن کی کاوشوں کو سراہا اور کہا کہ آپ ایک نہایت اچھے انسان بھی ہیں۔ نیز انھوں نے کہا کہ یو ایس یو کی یہ کوشش ہے کہ نعت خوانی کے ذریعے اردو کو فروغ حاصل ہو۔ اس سے بڑھ کر اور کیا ہوسکتا ہے کہ ہم نعت خوانی کے ذریئے اپنے دین سے قربت حاصل کر رہے ہیں اور عشقِ رسول ﷺ کی شمعیں دلوں میں منوّر کر رہے ہیں۔ اس کے علاوہ آپ نے بتایا کہ اس مقابلے میں ممبرانِ جوری نے خصوصاً لفظوں کی صحت، صحیح ادائیگی اور تلفظ پر خاص طور سے توجہ دی ہے۔ آخر میں آپ نے اردو رسم الخط میں نعت